میت کی طرف سے قربانی کرنے کا جواز

سوال : کیا میت کے لیے قربانی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں میت کی جانب سے قربانی کرنا جائز ہے اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل فرمان کا عموم ہے جس میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((إذا مات ابن آدم انقطع عملہ إلا من ثلاث : صدقة جاریة، أو علم ینتفع بہ، أو ولد صالح یدعولہ » رواہ مسلم جب ابن آدم فوت ہوجاتا ہے توتین کے علاوہ اس کے تمام اعمال منقطع ہوجاتے ہیں، صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے، یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے اور میت کی جانب سے قربانی کرنا صدقہ جاریہ ہے، کیونکہ قربانی کرنے سے قربانی کرنے والے اور میت وغیرہ کو نفع حاصل ہوتا۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی